

کتاب یوئیل اور لاودکیائی کلیسائے ساتویں دن کے ایڈوینٹسٹ - نمبر بتیس

Jeff Pippenger

2026-01-20

نمبر بتیس

کتاب یوئیل تک پہنچنے کا سفر سست رفتاری سے طے ہوا ہے، اور اس میں پطرس ہمارے گواہ ہیں۔ پطرس خدا کے نبوی کلام کی نہایت حیرت انگیز علامتوں میں سے ایک ہے؛ مگر کیا خدا کے نبوی کلام کی تمام علامتیں ایسی نہیں؟ پطرس قیصریہ فلپی میں ہے، اور پنتکست کے روز تیسرے گھنٹے بالاخانے میں بھی ہے، اور پھر اسی دن نویں گھنٹے بیکل میں۔ یسوع کو تیسرے گھنٹے مصلوب کیا گیا اور نویں گھنٹے وفات پائی۔ پطرس کو نویں گھنٹے قیصریہ بلایا گیا، لیکن کرنیلیس کے واقعے میں جس قیصریہ کے لیے اسے بلایا جاتا ہے، وہ کوہِ حرمون کے دامن میں واقع قیصریہ فلپی نہیں، بلکہ سمندر کے کنارے والا قیصریہ تھا، جسے قیصریہ ماریٹیمہ کہا جاتا تھا۔

قیصریہ ماری تیما بحیرہٴ روم کے ساحل پر واقع ایک ساحلی شہر ہے، جو جدید تل ابیب کے شمال میں تقریباً 30-35 میل کے فاصلے پر ہے (جسے بیروڈیس اعظم نے ایک شاندار رومی بندرگاہی شہر کے طور پر تعمیر کیا تھا)۔ یہ اعمال کی کتاب میں بارہا آتا ہے (پندرہ مرتبہ مذکور ہے)، اور عہدِ جدید میں جب لوگ محض 'قیصریہ' کہتے ہیں تو عموماً اسی کا حوالہ ہوتا ہے۔ فلپس مبشر اپنی چار نبوت کرنے والی بیٹیوں کے ساتھ وہیں رہتا تھا (اعمال 8:40؛ 21:8)۔ پولس وہاں دو برس قید رہا، اور وہیں گورنروں فیلیکس اور فیستس، اور بادشاہ آکریاس کے سامنے پیش ہوا (اعمال 23-26)۔ اور شاید اس سے بھی زیادہ اہم بات یہ کہ پطرس نے یہیں رومی سردار سو کرنیلیس کو منادی کی، جو غیر قوموں میں مسیحیت قبول کرنے کا پہلا بڑا واقعہ تھا (اعمال 10)، 34 عیسوی میں، جب وہ ہفتہ اختتام کو پہنچا جس میں مسیح نے بہتوں کے ساتھ عہد کی توثیق کی۔

اور وہ ایک ہفتہ کے لیے بہتوں کے ساتھ عہد کو قائم رکھے گا؛ اور ہفتہ کے نصف میں وہ قربانی اور ہدیہ کو موقوف کر دے گا، اور مکروہات کے پھیلاؤ کے سبب وہ اسے ویران کر دے گا، یہاں تک کہ اختتام تک، اور جو ٹھہرایا گیا ہے وہ اس ویران پر انڈیلا جائے گا۔ دانی ایل 9:27۔

قیصریہ ماریٹیمہ یہودیہ کا رومی انتظامی دارالحکومت اور ایک بڑا غیر یہودی مرکز تھا۔ قیصریہ فلپی ایک الگ شہر ہے، جو بعید شمال میں کوہِ حرمون کے دامن کے قریب (جھیل جلیل کے تقریباً پچیس تا تیس میل شمال میں) واقع ہے، اور موجودہ دور میں گولان کی پہاڑیوں کے علاقے (جدید بنیاس) میں شمار ہوتا ہے۔ اس کا ذکر صرف اناجیل میں آتا ہے (متی 16:13 اور مرقس 8:27)، جب یسوع اپنے شاگردوں کو قیصریہ فلپی لے گیا۔ یہ وہ معروف مقام ہے جہاں پطرس نے اقرار کیا کہ یسوع "المسیح، زندہ خدا کا بیٹا" ہے، اور جہاں یسوع نے فرمایا، "میں اس چٹان پر اپنی کلیسیا بناؤں گا، اور پاتال کے دروازے اس پر غالب نہ آئیں گے" (متی 16:13-20)۔ یہ ایک مشرکانہ علاقہ تھا جہاں یونانی دیوتاؤں، بالخصوص بکرے کے دیوتا پین، کے معابد تھے؛ اور پین کی غار کو "جہنم کے دروازے" کہا جاتا تھا، جس سے وہاں یسوع کا یہ اعلان خاص طور پر معنی خیز ہو جاتا ہے۔

یہ دونوں شہر جغرافیائی اور تاریخی اعتبار سے بالکل جداگانہ ہیں—ایک جنوب مغرب میں واقع پررونق رومی سمندری بندرگاہ، اور دوسرا شمال میں دریائے اردن کے سرچشموں کے قریب ایک پیلینستی/وثنی مقام۔ ساحلی شہر کتابِ اعمال پر حاوی ہے، جبکہ شمالی شہر اناجیل میں ایک فیصلہ کن لمحے کا محور ہے۔ قیصریہ بحر روم—یعنی درندہ—کی علامت ہے، اور قیصریہ ارض اژدیے کی

علامت ہے۔ سسٹر وائٹ صلیب سے پنتیکست تک کی مدت کی نشاندہی کرتی ہیں، یعنی "پنتیکستی موسم"، جو صلیب سے شروع ہوا اور پنتیکست پر اختتام پذیر ہوا۔

میں نہایت گہرے اشتیاق کے ساتھ اُس وقت کا منتظر ہوں جب یوم پنتیکست کے واقعات اُس موقع کی نسبت بھی زیادہ قوت کے ساتھ پھر دہرائے جائیں گے۔ یوحنا کہتا ہے، "میں نے ایک اور فرشتہ کو آسمان سے اترتے دیکھا، جس کے پاس بڑی قدرت تھی؛ اور زمین اُس کے جلال سے روشن ہو گئی۔" پھر، جیسے پنتیکست کے موقع پر، لوگ اُن سے کہی گئی سچائی سنیں گے، ہر ایک اپنی اپنی زبان میں۔

"خدا ہر اُس جان میں نئی زندگی پھونک سکتا ہے جو اخلاص کے ساتھ اُس کی خدمت کرنے کی خواہش رکھتی ہے، اور قربان گاہ سے جلتا ہوا انگارہ لے کر ہونٹوں کو چھو سکتا ہے اور انہیں اپنی حمد کے بیان میں فصیح بنا سکتا ہے۔ ہزاروں آوازیں اس قوت سے معمور کی جائیں گی کہ وہ خدا کے کلام کی حیرت انگیز سچائیوں کو بیان کریں۔ ہکلاتی ہوئی زبان کھول دی جائے گی، اور ڈرنے والے حق کی دلیری سے گواہی دینے کے لیے مضبوط کیے جائیں گے۔ خداوند اپنے لوگوں کی مدد کرے کہ وہ جان کے پیکل کو ہر آلائش سے پاک کریں، اور اُس کے ساتھ ایسا قریبی تعلق برقرار رکھیں کہ جب آخری بارش اُنڈیلی جائے تو وہ اُس کے شریک بنیں۔" ریویو اینڈ بیرالڈ، 20 جولائی، 1886۔

اصطلاحی طور پر زمانہ پنتیکست عیدِ نوبر سے شروع ہوتا ہے، جو مسیح کے جی اُٹھنے کے مطابق ہے؛ لیکن صلیب کی موت کے بغیر وہ خون ہی نہ ہوتا جسے جی اُٹھا ہوا منجی، جب وہ جی اُٹھا، اپنے ساتھ لے جاتا۔ اُس کی موت کے بغیر وہ، بہ حیثیتِ زندگی کی روٹی، عیدِ فطیر کے دن آرام نہ کرتا؛ اور زندگی کی روٹی کے لیے لازم تھا کہ عیدِ نوبر کے دن اپنے جی اُٹھنے سے پہلے آرام کرے، یوں پچاس دنوں کی وہ مدت شروع ہوئی جو روز پنتیکست اور عیدِ پنتیکست پر منتهی ہوئی۔

جب مسیح ایک ہفتہ کے لیے عہد کی تصدیق کرنے آیا؛ وہ ہفتہ اُس کے ہپتسمہ سے شروع ہوا اور پھر "ہفتے کے وسط میں"، یعنی ساڑھے تین برس بعد، وہ مصلوب ہوا، عیدِ فطیر کے دن قبر میں آرام کیا، اور اتوار کے روز جو کی فصل کے پہلے پھلوں کی عید کے موافق جی اُٹھا؛ یوں پچاس روزہ عیدِ خمیسین کا موسم شروع ہوا، جو گندم کے پہلے پھلوں کی عید پر منتهی ہوا۔ صلیب سے ہفتے کے اختتام تک، یعنی ساڑھے تین برس بعد، یہ سات سالہ مدت قیصریہ بحریہ کے کرنیلیس کے ساتھ اپنے انجام کو پہنچی، جو 34 عیسوی میں ہفتے کے اختتام پر مسیحی کلیسیا میں ایمان لانے والا اولین غیر قوم شخص بنا۔

وہ ہفتہ جس میں مسیح عہد کی توثیق کرنے آئے، نبوی اعتبار سے 2,520 دن پر مشتمل ہے، اور صلیب "ہفتے کے وسط میں" ہے؛ چنانچہ وہ ہپتسمہ کے بعد 1,260 دن اور کرنیلیوس کے ایمان لانے سے 1,260 دن پہلے وقوع پذیر ہوا۔ صلیب پر مسیح تیسرے پھر مصلوب ہوئے، اور نویں پھر جان دے دی۔ یہ پنتیکستی دور کی ابتداء تھی، اور اس کے اختتام پر—کیونکہ یسوع ہمیشہ ابتدا کے ساتھ انجام کو واضح کرتے ہیں—روز پنتیکست پطرس نے بالاخانے میں تیسرے پھر کتابِ یوایل پر اپنا پہلا وعظ کیا، جہاں مسیح اپنے جی اُٹھنے کے دن شاگردوں سے ملے تھے۔ پھر پطرس نے نویں پھر پیکل میں یوایل پر اپنا دوسرا وعظ دیا۔ واضح ہے کہ تیسرا اور نواں پھر پنتیکستی دور کے آغاز اور اختتام کی الفا اور اومیگا کی علامت ہیں۔

سطر بہ سطر، جب ہم ان دونوں واقعات کے تیسرے اور نویں پھر کو باہم ہم آہنگ کرتے ہیں، تو ہم پاتے ہیں کہ یہ چھ گھنٹے ایک نبوی مدت کے طور پر سامنے آتے ہیں، اور یہ دونوں واقعات ایک تقسیم کی گواہی دیتے ہیں۔ مسیح زندگی سے موت اور پھر زندگی کی طرف لوٹتا ہے۔ وہ زمین سے آسمان کی طرف جاتا ہے اور پھر زمین پر لوٹ آتا ہے۔ پطرس باہر ہوتا ہے اور پھر پیکل کے اندر داخل ہوتا ہے۔ بلاشبہ تیسرے سے نویں پھر کی دیگر متوازی تطبیقات بھی ہیں، لیکن ہمیں پہلے پطرس، کرنیلیس، اور سمندر کے کنارے واقع قیصریہ پر غور کرنا ہے۔

جیسے کہ چھ ساعتوں میں ممتل نبوتی تقسیمات ہیں، اسی طرح جب فرشتہ کرنیلیس کے پاس یہ ہدایت دینے کے لیے بھیجا گیا کہ وہ پطرس کو بلانے کے لیے آدمی بھیجے، تو اس وقت نہم ساعت تھی۔

قیصریہ میں کرنیلیس نام ایک شخص تھا، جو اطالوی پلٹن کہلانے والے دستے کا سویدار تھا۔ وہ دیندار آدمی تھا، اور اپنے سارے گھرانے سمیت خدا سے ڈرتا تھا، لوگوں کو بہت خیرات دیتا، اور ہمیشہ خدا سے دعا کرتا تھا۔ اس نے دن کے نویں پہر کے قریب صاف طور پر ایک روپا میں خدا کے ایک فرشتہ کو اپنے پاس آتے دیکھا، اور اس نے اس سے کہا، کرنیلیس۔ جب اس نے اس کو دیکھا تو ڈر گیا اور کہا، اے خداوند، کیا بات ہے؟ اس نے کہا، تیری دعائیں اور تیری خیرات خدا کے حضور بطور یادگار پہنچ گئی ہیں۔ اور اب یافا کو آدمی بھیج، اور شمعون نام ایک شخص کو بلا، جس کا لقب پطرس ہے۔ اعمال رسولوں 5-10:1۔

فرشتے کی آمد پیغام اور نشان راہ کی علامت ہے، اور جب وہ کہتا ہے، "تیری دعائیں اور تیرے خیرات خدا کے حضور یادگار کے طور پر پہنچ گئی ہیں"، تو فرشتہ اس بات کی تصدیق کرتا ہے کہ یہ ایک نشان راہ ہے۔ ہفتے کے خاتمے کا نشان راہ یہ ہے کہ کرنیلیس نے چار دن کے روزے کے بعد نویں گھڑی پر پطرس کو بلا بھیجا، اور اسے "یادگار" کہا گیا ہے، جو ایک نشان راہ ہے۔ "سینچورین" ہونے کے ناطے، کرنیلیس سو آدمیوں کا سردار تھا۔

متی باب سولہ میں، جب پطرس قیصریہ فلپی میں ہے، تو کسی ساعت کا کوئی حوالہ نہیں دیا گیا۔ قیصریہ فلپی اس شہر کا نام تھا اس وقت جب یسوع شاگردوں کو وہاں لے گیا تھا۔ دانی ایل باب گیارہ کی تاریخ میں، آیات تیرہ تا پندرہ، یعنی وہ آیات جو جنگ پانیوم میں پوری ہوئیں اور جو اس جنگ کی تمثیل کرتی ہیں جو ریاست ہائے متحدہ امریکہ میں اتوار کے قانون تک لے جاتی ہے، قیصریہ فلپی کا نام پانیوم تھا۔ پطرس آیات تیرہ تا پندرہ میں ہے جب وہ قیصریہ فلپی، جو پانیوم ہے، میں ہے۔

یہ تعین کرنا کہ جنگ پانیوم کتاب دانی ایل باب گیارہ کی آیات تیرہ تا پندرہ کی تکمیل تھی، اور یہ کہ وہ آیات اور جنگ پانیوم کی تاریخ اس جنگ کی نشان دہی کرتی ہے جو ریاست ہائے متحدہ امریکہ میں قانون اتوار تک لے جاتی ہے، بعینہ اسی طرح 'لکیر پر لکیر' کا طریقہ کار کام کرنے کے لیے وضع کیا گیا ہے۔ اس طریقہ کار کو بروئے کار لانا اس امر کا تقاضا کرتا ہے کہ قیصریہ فلپی اور پانیوم کو باہم ہم آہنگ کیا جائے، کیونکہ اس حقیقت سے متعلق نبوت کا بنیادی قاعدہ یہ ہے کہ "ہر ایک قدیم نبی نے اپنے زمانے سے زیادہ ہمارے دنوں کے لیے کلام کیا۔" پولس مزید کہتا ہے کہ "نبیوں کی ارواح نبیوں کے تابع ہیں"، لہذا وہ سب نہ صرف آخری ایام کی نشان دہی کرتے ہیں بلکہ سب کے سب باہم متفق بھی ہیں۔

اسی سبب سے، اگر اور جب خدا کے کلام نبوی میں پانیوم کی شناخت پہلے پانیوم اور پھر قیصریہ فلپی کے طور پر ہو، تو دونوں تسمیات کو ایام آخرہ پر منطبق کیا جانا چاہیے، اور ان میں باہمی مطابقت بھی لازم ہے، کیونکہ یہ ایک ہی شہر ہے۔

روا ی پ ل ف ہ ی ر ص ی ق ، س ی م ز ا د ن ا ف ل ت خ م ع ر د ق ہ چ ر گ ا ، ہ ت ا س ع ک ق ط ن م ی س ا
ی پ ل ف ہ ی ر ص ی ق ہ ت ا س ع ک ح ی س م س ر ط پ ۔ س ی ہ ع ت آ ع ن م ا س ا م ی ت ی ر ا م ہ ی ر ص ی ق
س و ن و د ی ہ ب ر ہ پ ۔ ا ج ی ہ ب ا م ی ت ی ر ا م ہ ی ر ص ی ق ع س ا ع ن س د ق ل ا ح و ر ن ک ی ل ، ا ی گ
ت ا ب ا ج ع ا ل ب ا ق ی ک ع ل س ل س س ا ۔ ع ہ ی ہ س ر ط پ ر ا د ر ک ی ز ک ر م ا ک د ع س ی م ہ ی ر ص ی ق
ع س ا ر و ا ی آ ہ ت ش ر ف س ا پ ع ک س ی ل ی ن ر ک ب ج ا ہ ت ت ق و ہ و ی ہ ر ہ پ ا و ن ہ ک ع ہ ی
ر گ م ، ع ہ ت م ا ل ع ی و ب ن ک ی ا س ر ط پ س ی م ہ ی ر ص ی ق ۔ ی ک ت ی ا د ہ ی ک ع ن ا ل ب و ک س ر ط پ
ع ک ر د ن م س ک ی ا ۔ س ی ہ ف ل ت خ م ر پ ر و ط س ا ی ا م ن ع س ع ر س و د ک ی ا ع ی ر ص ی ق س و ن و د
ع ر ا ن ک ا ل ا و ع ر ا ن ک ع ک ر د ن م س ۔ ہ ی ر ص ی ق ع ق ا و ر پ ن ی م ز ا ر س و د ر و ا ، ع ہ ی ر ص ی ق
ہ ت ف ہ س ی م ی و س ی ع 34 س ی ل ی ن ر ک ر و ا ، ع ہ ط و ب ر م ہ ت ا س ع ک س و م و ق ر ی غ ہ ی ر ص ی ق
ع ک ر د ن م س ۔ ا ہ ت ا ل ا و ع ن ا ل ن ا م ی ا ل ہ پ ع س س ی م س و م و ق ر ی غ ر پ م ا ت ت خ ا ن ی ع ع ک د ع

یک سرطپ ریم لکی ہندے کتسکت نپ روا ے رہ پ راون ہی رصیق ال او ے ران ک
۔ ے گنہ آ مہ ہت اس ے ک، ت افو ی ک ح ی سم رہ پ راون زین، ی گ دو حوم

خشکی پر واقع قیصریہ، یعنی قیصریہ فلپی، تیسرا گھنٹہ ہے۔ انتخاب کے لیے کوئی اور اختیار موجود نہیں۔ آغاز میں قیصریہ فلپی—تیسرا گھنٹہ—اور انجام پر قیصریہ میریٹیمما—نواں گھنٹہ۔ فلپی چھ گھنٹوں کی مدت کا الفاے اور میریٹیمما اومیگا۔ نواں گھنٹہ، یعنی اومیگا، عہد کے ہفتے کے وسط میں مسیح کی موت تھی، اور پنتکست کے موقع پر پیکل میں پطرس بھی نواں گھنٹہ تھا۔ کرنیلیس کا پطرس کو بلانا مسیح کی موت کے ساتھ ہم آہنگ ہے، جو اتوار کے قانون کی تمثیل ہے، اور اسی طرح پنتکست پر پیکل میں پطرس بھی، جو ایک بار پھر اتوار کے قانون کی تمثیل ہے۔ کرنیلیس، بطور پہلا غیر یہودی نوایمان، اتوار کے قانون کے وقت پہلے گیارہویں گھنٹے کے کارکن کی نمائندگی کرتا ہے۔

وہ تیسرا گھنٹہ جب مسیح مصلوب ہوئے، اور وہ تیسرا گھنٹہ جب پطرس بالاخانے میں تھا، لازماً اور صرف قیصریہ فلپی کی نمائندگی کرتے ہیں۔ جس بالاخانے میں پطرس پنتیکست کے دن تھا، وہی بعینہ وہ بالاخانہ تھا جس میں مسیح اپنے جی اٹھنے، عروج اور نزول کے بعد ظاہر ہوئے۔ مسیح بالاخانے میں آئے، اور پھر پچاس دن بعد، پنتیکست کے دن، پطرس نے اسی بالاخانے میں کتاب یوایل کا پیغام پیش کیا۔

قیصریہ فلپی تیسرا پھرے جو مصلوبیت اور پنتیکوست کے روز بالا خانے کے ساتھ ہم آہنگ ہے۔ مصلوبیت انتشار کی علامت ہے اور بالا خانہ وحدت کی علامت ہے۔ یہ امر قیصریہ فلپی کو اُس نقطہ وقت کے طور پر متعین کرتا ہے جو اتوار کے قانون سے عین پہلے ہے، جہاں ایک طبقہ منتشر کیا جاتا ہے اور دوسرا جمع کیا جاتا ہے۔ جب جنگ پانیوم کی تاریخ دوبارہ دہرائی جانے لگتی ہے تو دانا اور نادان کنواریاں ہمیشہ کے لیے جدا کر دی جائیں گی، اور وہ صلیب کے معاملے پر جدا ہوں گی، جو اتوار کے قانون کے قریب آنے کی نمائندگی کرتی ہے۔ قیصریہ فلپی ہی میں مسیح نے قریب آنے والے اتوار کے قانون کے بارے میں تعلیم دینا شروع کی۔ جب اُس نے ایسا کیا تو پطرس نے اس پیغام کی مخالفت کی؛ چنانچہ نو آیات کے اندر پطرس اُن لوگوں کی نمائندگی کرتا ہے جن پر مہر ثبت ہوتی ہے اور اُن کی بھی جو پیغام صلیب—جو کہ اتوار کا قانون ہے—کے سبب منتشر کیے جاتے ہیں۔

اُس نے اُن سے کہا، لیکن تم کیا کہتے ہو کہ میں کون ہوں؟

اور شمعون پطرس نے جواب میں کہا، تُو مسیح، زندہ خدا کا بیٹا ہے۔

یسوع نے جواب میں اُس سے کہا، مبارک ہے تُو، شمعون بر یونا، کیونکہ یہ بات تجھ پر جسم و خون نے ظاہر نہیں کی بلکہ میرے باپ نے جو آسمان میں ہے۔ اور میں بھی تجھ سے کہتا ہوں کہ تُو پطرس ہے، اور اِس چٹان پر میں اپنی کلیسیا بناؤں گا، اور پاتال کے دروازے اِس کے خلاف غالب نہ آئیں گے۔ اور میں تجھے آسمان کی بادشاہی کی کنجیاں دوں گا؛ اور جو کچھ تُو زمین پر باندھے گا وہ آسمان میں بندھا جائے گا؛ اور جو کچھ تُو زمین پر کھولے گا وہ آسمان میں کھولا جائے گا۔

تب اُس نے اپنے شاگردوں کو یہ حکم دیا کہ وہ کسی سے نہ کہیں کہ وہ یسوع مسیح ہے۔ اس وقت سے یسوع نے اپنے شاگردوں کو یہ ظاہر کرنا شروع کیا کہ اسے ضرور یروشلم جانا ہے، اور بزرگوں اور سردار کاہنوں اور فقیہوں کی طرف سے بہت سی مصیبتیں اٹھانی ہیں، اور قتل کیا جانا ہے، اور تیسرے دن پھر جی اٹھنا ہے۔

تب پطرس نے اُسے علیحدہ لے جا کر اُسے ملامت کرنے لگا اور کہنے لگا، اے خداوند، یہ تجھ سے دور رہے؛ یہ برگز تیرے ساتھ نہ ہوگا۔

پر اُس نے پھر کر پطرس سے کہا، اے شیطان، میرے پیچھے ہو جا؛ تو میرے لیے ٹھوکر کا باعث ہے، کیونکہ تو خدا کے امور کا خیال نہیں رکھتا بلکہ آدمیوں کے امور کا۔ متی 16:23۔

تیسری ساعت کی مصلوبیت اور پطرس کے بالاخانے کا پیغام کلیسیاے مجاہدہ—جسے اس کلیسیا کے طور پر متعین کیا گیا ہے جس میں گندم اور کھریتوار دونوں موجود ہیں—سے کلیسیاے ظافرہ تک کے نبوتی انتقال کو ہم آہنگ کرتے ہیں۔ کلیسیاے ظافرہ پنتکست میں گندم کے پہلے پھل کی قربانی ہے، جو اتوار کا قانون ہے۔ جب گندم اور کھریتوار پختگی کو پہنچتے ہیں تو فرشتے ان دو طبقات کو ایک دوسرے سے جدا کر دیتے ہیں۔ وہی بارش—جس کی پھوار 9/11 پر شروع ہوئی—گندم اور کھریتوار کو ثمر آور ہونے تک پہنچاتی ہے۔

چھ گھنٹوں کی مدت ان امور کی نمائندگی کرتی ہے: ایگزپٹر کی کیمپ میٹنگ سے 22 اکتوبر 1844 تک کی تاریخ، مسیح کا یروشلم میں فاتحانہ داخلہ، اور بادشاہ داؤد کا تابوت عہد کے ساتھ یروشلم میں داخل ہونا۔ نواں گھنٹہ شام کی قربانی کا وقت بھی ہے، یعنی تقریباً سہ پہر تین بجے۔

اب یہ وہ ہے جو تو قربان گاہ پر چڑھائے گا: ایک برس کے دو میمنے، روز بہ روز دائماً۔ ایک میمنہ تو صبح کو چڑھانا، اور دوسرا میمنہ شام کو چڑھانا۔ خروج 29:38، 39۔

جس لفظ کا ترجمہ "even" کیا جاتا ہے، اسے بعض اوقات "بیچ شاموں کے" کہا جاتا ہے۔ "بیچ شاموں کے" کی تعبیر تیسری اور نویں گھڑی کے درمیان چھ گھنٹوں کے وقفے کی طرف اشارہ کرتی ہے۔ مسیح کا عہدی ہفتہ صلیب پر چھ گھنٹوں کے اس عرصے کی نمائندگی کرتا ہے، جو پنتکست کے چھ گھنٹوں کے دور کا الفا بن جاتا ہے۔ عہدی ہفتے میں دو گواہ ہیں جو ایک چھ گھنٹے کی مدت کی تعیین کرتے ہیں؛ یہ مدت نہ صرف مقدس ہفتے کی نبوت سے بلکہ موسم پنتکست کی علامتوں سے بھی براہ راست مربوط ہے۔ پھر اسی نبوی ہفتے کے اختتام پر پطرس کو نویں گھڑی پر قیصریہ بلایا جاتا ہے۔ یہ حقیقت کہ اسی مقدس ہفتے کی نبوی ساخت کے اندر تین مرتبہ نویں گھڑی آتی ہے—جن میں سے دو چھ گھنٹے کے ایک دور کے اومیگا اختتام ہیں، جو صبح اور شام کی قربانیوں کے درمیان کا زمانہ بھی تھا—نبوی لزوم کے طور پر اس امر کا تقاضا کرتی ہے کہ ایک تیسری گھڑی بھی موجود ہو جو اس مدت کی الفا قرار پائے جس کا اختتام کرنیلیس کی نویں گھڑی پر ہوا۔

دو قیصریہ—جن دونوں میں پطرس مرکزی شخصیت ہے—قیصریہ فلپی کو تیسری ساعت قرار دیتے ہیں۔ وہ چھ ساعتوں کی مدت قیصریہ سے شروع ہوتی ہے اور قیصریہ ہی پر ختم ہوتی ہے، کیونکہ انجام ابتدا سے مُمثل کیا گیا ہے۔

برہٴ فسح کو شام کے وقت ذبح کیا جانا تھا، یعنی نواں پہر—جب مسیح نے وفات پائی۔

اور تم اسے اسی مہینے کے چودھویں دن تک محفوظ رکھو گے؛ اور جماعتِ اسرائیل کی پوری مجلس شام کے وقت اسے ذبح کرے گی۔ خروج 12:6۔

دعا کی ساعت بھی نویں ساعت ہے، کیونکہ وہ شام کی قربانی کے وقت تھی۔

میری دعا تیرے حضور بخور کی مانند ٹھہرے؛ اور میرے ہاتھوں کا اٹھانا شام کی قربانی کی مانند ہو۔ زبور 141:2

اس امر کے مطابق کہ قربانی شام وقت دعا ہے، عزرا قربانی شام کے وقت دعا کر رہا ہے؛ پس وہ نویں ساعت میں دعا کر رہا ہے—وہ ساعت جس میں پطرس بیکل میں تھا، جب مسیح نے جان دے دی، اور جب کرنیلیس کو یہ حکم دیا گیا کہ وہ پطرس کو بلوانے کے لیے آدمی بھیجے۔

اور قربانی شام کے وقت میں اپنی سوگواری سے اٹھ کھڑا ہوا؛ اور اپنی پوشاک اور اپنی چادر چاک کیے ہوئے، میں گھنٹوں کے بل گر پڑا، اور اپنے ہاتھ خداوند اپنے خدا کے حضور پھیلا دیے۔ عزرا 9:5

اپنی دعا میں عزرا اس بات کے ادراک کے بعد توبہ کر رہا ہے کہ ہیکل اور یروشلیم کی از سر نو تعمیر کے لیے بابل سے نکلنے والے لوگوں نے بیگانہ عورتوں سے شادیاں کر لی تھیں۔

اب جب عزرا نے دعا کی، اور جب اُس نے اقرار کیا، روتا ہوا اور خدا کے گھر کے سامنے اپنے آپ کو گراتا ہوا تھا، تو اسرائیل میں سے مردوں، عورتوں اور بچوں کی ایک نہایت بڑی جماعت اُس کے پاس جمع ہوئی، کیونکہ لوگ نہایت شدت سے رو رہے تھے۔ اور سکیناہ بن یحی ایل، جو عیلام کے بیٹوں میں سے ایک تھا، نے جواب دے کر عزرا سے کہا، ہم نے اپنے خدا سے خیانت کی ہے اور اس ملک کے لوگوں میں سے بیگانہ بیویاں لے لی ہیں؛ تو بھی اس امر کے باب میں اسرائیل میں ابھی امید ہے۔ پس اب اُو ہم اپنے خدا کے ساتھ عہد باندھیں کہ ہم سب بیویوں کو اور اُن سے پیدا ہونے والوں کو رخصت کریں، میرے سردار اور اُن لوگوں کی مشاورت کے موافق جو ہمارے خدا کے حکم سے کانپتے ہیں؛ اور یہ شریعت کے موافق کیا جائے۔ اٹھ؛ کیونکہ یہ امر تیرے ذمہ ہے؛ ہم بھی تیرے ساتھ ہوں گے؛ دلیر ہو اور اسے انجام دے۔

تب عزرا اٹھا اور اس نے سردار کاہنوں، لاویوں اور تمام اسرائیل سے قسم کھلوائی کہ وہ اس کلام کے مطابق عمل کریں۔ اور انہوں نے قسم کھائی۔ پھر عزرا خدا کے گھر کے سامنے سے اٹھ کر الیاسیب کے بیٹے یوحنا کے حجرے میں گیا؛ اور وہاں پہنچ کر اس نے نہ روٹی کھائی، نہ پانی پیا، کیونکہ وہ اُن کی تعدی کے سبب، جو اسیر ہو کر لے گئے تھے، ماتم کر رہا تھا۔ اور یہوداہ اور یروشلیم میں سب اہل اسیری کے نام منادی کرائی گئی کہ وہ یروشلیم میں جمع ہوں؛ اور یہ کہ جو کوئی سرداروں اور بزرگوں کے مشورے کے مطابق تین دن کے اندر نہ آئے، اس کا سارا مال ضبط کیا جائے اور وہ خود اسیران کی جماعت سے جدا کیا جائے۔ تب یہوداہ اور بنیامین کے سب مرد تین دن کے اندر یروشلیم میں جمع ہوئے۔ وہ نویں مہینہ تھا، مہینے کی بیسویں تاریخ؛ اور سب لوگ خدا کے گھر کے صحن میں اس امر کے سبب اور زور دار بارش کے باعث کانپتے ہوئے بیٹھے تھے۔ عزرا ۱:۱۰-۹۔

ایک لاکھ چوالیس ہزار کے عہد کی تمثیل اُن لوگوں سے جدائی کے طور پر کی گئی ہے جنہوں نے بیگانہ بیویاں اختیار کی تھیں۔ یہی دانا اور نادان کنواریوں کی جدائی ہے، اور یہ نویں گھڑی میں واقع ہوتی ہے، یعنی مسیح کی موت، عیدِ پنتکست کے روز ہیکل میں پطرس، اور پطرس کا سمندر کے کنارے قیصریہ کو بلایا جانا۔ عزرا کی جدائی بھی ملاکی باب سوم میں عہد کے قاصد کی جانب سے لاویوں کی تطہیر ہے۔ ملاکی میں یہ تطہیر مسیح کی طرف سے ہیکل کی دو مرتبہ تطہیر کی تصویر پیش کرتی ہے۔

"ہیکل کو دنیا کے خریداروں اور بیچنے والوں سے پاک کرتے ہوئے، یسوع نے یہ اعلان کیا کہ اُس کا مشن دل کو گناہ کی آلودگی سے—یعنی دنیاوی خواہشات، خودغرض شہوات اور بری عادتوں سے—پاک کرنا ہے، جو روح کو بگاڑ دیتی ہیں۔ ملاکی 3:1-3 نقل کیا گیا۔" زمانوں کی آرزو، 161۔

عزرا اور جو لوگ عہد میں داخل ہوتے ہیں اُنہیں "اٹھو" کا حکم دیا جاتا ہے، اور یسوع کو یہ حکم اُس وقت دیا گیا کہ وہ اٹھ کھڑا ہو جب اٹھتیس برس کے عرصے میں سب باغی ہلاک ہو چکے تھے۔ قدیم اسرائیل کو دس مرتبہ کی آزمائش میں ناکام ہونے میں دو برس لگے، اور اٹھتیس برس بعد جب سب باغی ہلاک ہو چکے تھے تو خدا اُنہیں اٹھ کھڑے ہونے کا حکم دیتا ہے۔

اب اٹھو، میں نے کہا، اور نہر زرد کے پار چلے جاؤ۔ اور ہم نہر زرد کے پار گئے۔ اور وہ عرصہ جو قادش برنیع سے روانہ ہونے سے لے کر نہر زرد کے پار آنے تک گزرا، اڑتیس برس کا تھا؛ یہاں تک کہ، جیسا کہ خداوند نے اُن سے قسم کھائی تھی، لشکر کے درمیان سے جنگی مردوں کی ساری نسل فنا ہو گئی۔ استثنا 2:13، 14۔

انجیل یوحنا باب پانچ میں، یسوع نے اُس صاحبِ عِلّت آدمی کو شفا بخشی جو اڑتیس برس سے اسی حالت میں تھا، اور جب اُس نے اسے شفا دی تو اُس سے فرمایا: "اٹھ۔"

کیونکہ ایک فرشتہ ایک معین وقت پر حوض میں اتر آتا اور پانی کو ہلا دیتا تھا؛ پس پانی کے ہلنے کے بعد جو کوئی سب سے پہلے اُس میں قدم رکھتا، وہ اپنی جس کسی بیماری میں مبتلا تھا اُس سے پوری طرح صحت یاب ہو جاتا تھا۔ اور وہاں ایک شخص تھا جسے اڑتیس برس سے عِلّت تھی۔ جب یسوع نے اسے پڑا ہوا دیکھا اور جان لیا کہ وہ اب مدت سے اسی حال میں ہے، تو اُس سے کہا، کیا تو اچھا ہونا چاہتا ہے؟

بیمار شخص نے اُس سے جواب دیا، اے صاحب، جب پانی ہلایا جاتا ہے تو مجھے حوض میں ڈالنے والا کوئی آدمی نہیں؛ مگر جب تک میں پہنچتا ہوں، کوئی دوسرا مجھ سے پہلے اتر پڑتا ہے۔

یسوع نے اس سے کہا، اٹھ، اپنی چارپائی اٹھا اور چل پھر۔ اور فوراً وہ آدمی شفا پا گیا، اور اس نے اپنی چارپائی اٹھائی اور چلنے لگا؛ اور اسی دن سبت تھا۔ یوحنا ۴:۵-۹

ایک لاکھ چوالیس ہزار کے عہد کی عزرا کی پیش کردہ مثال میں، لوگوں کو "اٹھ کھڑے ہونا" تھا۔ 1838 میں جوسیا لیچ، جو ایک نمایاں ملرائٹ مبلغ تھا، نے 1840 کے اُس پاس عثمانی بالادستی کے خاتمے کی پیش گوئی کی، اور ملرائٹ پیغام ابھرا، مگر اسے قوت عین 11 اگست 1840 کو اس پیش گوئی کی عین تکمیل سے ملی۔ فاتح کلیسیا کے بلند کیے جانے میں ایک پیشین گوئی شامل ہے جو عہد قائم ہونے پر خدا کے لوگوں کو اٹھ کھڑے ہونے کا موجب بنتی ہے۔ عزرا کی بیگانہ بیویوں سے جدائی میں ہم ملاکی میں بیان کردہ لاویوں کی تطہیر پاتے ہیں، اور مسیح کی ہیکل کی تطہیر کے دو واقعات بھی؛ اور ہر سلسلہ گندم اور زوان کی جدائی کی نشان دہی کرتا ہے، جو اُس وقت پوری ہوتی ہے جب مسیح ایک لاکھ چوالیس ہزار کے دلوں سے گناہ کو ہمیشہ کے لیے دور کر دیتا ہے۔ مسیح کی نویں گھڑی، اور پطرس کی دو نویں گھڑیاں، نیز عزرا کی تطہیر کے لیے دعا، اتوار کے قانون کے ساتھ ہم آہنگ ہیں، جب پچھلا مینہ بلا حساب انڈیلا جائے گا۔ دانی ایل کے باب نو میں، دانی ایل کو اس کی دعاؤں کا جواب شام کی قربانی کے وقت ملتا ہے، جو نویں گھڑی ہے۔

ہاں، جب میں دعا میں کلام کر رہا تھا، تب وہ مرد جبرائیل بھی، جسے میں نے ابتدا میں رؤیا میں دیکھا تھا، تیزی سے اڑتے ہوئے آ کر شام کی قربانی کے وقت کے قریب مجھے چھو گیا۔ دانی ایل 9:21

ہمیں آگاہ کیا گیا ہے کہ سنعار کے عظیم دریاؤں کے کناروں پر دانی ایل کو عطا کی گئی روپائیں اب تکمیل پذیر ہیں، اور یہ کہ جب یہ نبوتیں عطا کی گئیں اُس وقت کے حالات کو ہمیں پیش نظر رکھنا چاہیے۔

خدا کی طرف سے دانیال کو جو روشنی ملی تھی، وہ خاص طور پر انہی آخری ایام کے لیے دی گئی تھی۔ اولائی اور حدّ اقل، جو سنعار کے عظیم دریا ہیں، کے کناروں پر اُس نے جو رویا دیکھی تھیں وہ اب تکمیل کے مرحلے میں ہیں، اور تمام پیش گوئی شدہ واقعات عنقریب وقوع پذیر ہوں گے۔

"جب دانی ایل کی پیشگوئیاں عطا کی گئیں، اُس وقت یہودی قوم کے حالات پر غور کیجیے۔"
Testimonies to Ministers, 113

دریائے حدّ اقل اور دریائے اولائی سے متعلق روپاؤں کی روشنی دانی ایل کے باب گیارہ کے آخری چھ ابواب کی نمائندگی کرتی ہے۔ باب نو، جس کی نمائندگی دریائے اولائی کرتا ہے، میں دانی ایل کو ابواب سات، اٹھ اور نو پر روشنی عطا کی جاتی ہے۔ اور باب دس، جس کی نمائندگی دریائے حدّ اقل کرتا ہے، میں دانی ایل کو ابواب دس، گیارہ اور بارہ کی روشنی دی جاتی ہے۔ نبوی معلومات کی نمائندگی ایک طرف تو ان ابواب کے اندر مذکور نبوی واقعات کے ذریعے ہوتی ہے، اور دوسری طرف خود دانی ایل کے ذریعے؛ کیونکہ جب یہ نبوتیں دی گئیں تو ہمیں یہودی قوم کے حالات کو مدنظر رکھنا ہے۔

ہمیں اُن اعتبارات کو آخری ایام پر منطبق کرنا اور انہیں دوسرے نبی کی شہادتوں کے ساتھ ہم آہنگ کرنا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ جس طرح پطرس قیصریہ فلپی میں بھی ہے اور قیصریہ ماری تیما میں بھی، اسی طرح دانی ایل سے باب نو میں نویں گھنٹے جبرائیل ملاقات کرتا ہے، اور باب دس میں بائیسویں دن سے ملاقات ہوتی ہے۔ آخری ایام کے لیے نہر اولای اور نہر حدّاقل کی روشنی بائیسویں دن کے نویں گھنٹے دانی ایل پر مہر کھول کر منکشف کی جاتی ہے۔ وہ روشنی اتوار کے قانون کے موقع پر بارانِ اخیر کے بلا حساب افاضے کی نمائندگی کرتی ہے۔

دانیال کی گواہی نویں ساعت میں پوری طرح منکشف ہوتی ہے، کیونکہ وہ آخری ایام میں خدا کے لوگوں پر جو 'وارد' ہوتا ہے اُس کی بیرونی اور داخلی تاریخ دونوں کو متعین کرتی ہے۔ جب اس نور کی منادی کی جاتی ہے تو غیر یہودی، جن کی نمائندگی کرنیلیس کرتا ہے، ایک لاکھ چوالیس ہزار کو بلوائیں گے، خدا کی شریعت کو اتوار کی پابندی نافذ کر کے قتل کیا جائے گا، اور پطرس اُس پیکل کو پیغام پہنچائے گا جسے مسیح چھوڑ چکے تھے اور جسے انہوں نے یہودیوں کا خالی گھر قرار دیا تھا۔ پطرس غیر یہودیوں سے، اور سنہدرین سے بھی خطاب کرتا ہے، جبکہ عزرا علیحدگی کے لیے التجا کرتا ہے اور دانیال نور کے لیے روزہ رکھتا اور دعا کرتا ہے۔ پنتیکست کی نویں ساعت، مسیح کی موت کے وقت، کرنیلیس کی طرف سے پطرس کو بلانے کے وقت، اور شام کی قربانی—یہ سب کوہِ کرمیل پر ایلپاہ کے ساتھ ہم آہنگ ہوتے ہیں۔

یہ ظاہر ہے کہ چھ گھنٹوں کا عرصہ اُس مدت کی نمائندگی کرتا ہے جو اتوار کے قانون پر ختم ہوتی ہے، مگر اس کا آغاز ایک ایسے واقعہ سے ہوتا ہے جو انجام سے براہِ راست مربوط ہے، جیسا کہ صبح و شام کی قربانیاں تھیں۔ پطرس کے حوالے سے، چھ گھنٹوں کا یہ عرصہ قیصریہ فلپی سے سمندر کے کنارے واقع قیصریہ تک ہے۔ یوم پنتیکست پر یہ بالا خانہ سے پیکل تک تھا۔ وہ مدت جو راستے کے آغاز میں قائم کیا جانے والا درخشاں نور ہے، نصف شب کی پکار ہے، اور وہ مدت اتوار کے قانون تک پہنچتی ہے۔ چھ گھنٹے، بین العشاءین، مسیح کے یروشلیم میں فاتحانہ داخلے کی نمائندگی کرتے ہیں، جو بدلے میں 12 تا 17 اگست 1844 کے ایگزیرٹر کیمپ میٹنگ سے شروع ہونے والے اُس عرصے کی نمائندگی کرتا تھا جس نے پیغام کی منادی کا آغاز کیا، جو 22 اکتوبر 1844 کو اپنے اختتام تک پہنچا۔ ایگزیرٹر، قیصریہ فلپی کے مصداق ہے، اور سمندر کے کنارے قیصریہ 22 اکتوبر 1844 کے مصداق ہے۔ ابتدا کی علامت بھی قیصریہ ہے اور انجام کی بھی۔

فاتحانہ داخلہ ابتدا میں ایک نزاع اور انجام پر ایک نزاع سے موسوم ہے۔ ایگزیرٹر کی نزاع کی نمائندگی اُس باطل عبادت نے کی جو واٹرٹاؤن کے خیمے والے میدان میں جاری تھی۔ ان دو خیموں سے دو پیغامات کی نمائندگی ہوئی، اور جب مسیح کوہِ زیتون سے اترتے ہوئے، ابھی ابھی کھولے گئے گدھے پر سوار، یروشلیم میں داخل ہو رہے تھے تو کج بحث یہودی اس پیغام کی منادی پر اعتراض کرنے لگے۔ پہلی اور آخری نزاع اس مدت کے لیے ایک الفا اور اومیگا کی نشان دہی کرتی ہیں۔ ایگزیرٹر میں واٹرٹاؤن کا طبقہ ان کنواریوں کے ایک طبقے کی نمائندگی کرتا ہے جن کے پاس تیل نہ تھا، اور ان کے لیے نجات کا دروازہ بند ہو گیا۔ اس مدت کے اختتام پر مقدس مقام میں داخلے کا دروازہ بند کر دیا گیا، اس طرح اس مدت کے لیے ایک الفا اور اومیگا فراہم ہوا۔ وہ الفا اور اومیگا فاتحانہ داخلے کی دونوں نزاعات کے ساتھ مطابقت رکھتا ہے، اور پطرس کے ساتھ قیصریہ تا قیصریہ۔

قیصریہ فلپی میں، شمعون بر یونا کا نام پطرس رکھ دیا جاتا ہے، ایک ایسے سیاق میں جہاں پہلے اسے ترجمانِ الہام کی حیثیت سے سراہا جاتا ہے، اور پھر صلیب کے پیغام کی مخالفت کے سبب اسے شیطان قرار دیا جاتا ہے۔ پطرس اُن دو طبقوں کی علامت ہے جنہیں بیتسمہ اور صلیب کا پیغام جدا کرتا ہے، اور یہی 9/11 اور اتوار کے قانون کا پیغام ہے۔

فریسی اور محصول لینے والے کے ذریعے جن طبقات کی نمائندگی ہوتی ہے، اُن میں سے ہر ایک کے لیے رسول پطرس کی زندگی میں ایک سبق ہے۔ اپنی شاگردی کے ابتدائی دور میں پطرس اپنے آپ کو مضبوط سمجھتا تھا۔ فریسی کی طرح وہ اپنی نظر میں یہ سمجھتا تھا کہ وہ 'دوسرے آدمیوں کی مانند نہیں'۔ جب مسیح نے اپنی حوالگی کی رات اپنے شاگردوں کو پہلے ہی خبردار کیا، 'تم سب اسی رات میرے سبب سے ٹھوکر کھاؤ گے'، تو پطرس نے پراعتماد ہو کر کہا، 'اگرچہ سب ٹھوکر کھائیں گے، تو بھی میں نہیں'۔ مرقس 14:27، 29۔ پطرس اپنے ہی خطرے سے ناواقف تھا۔ خود اعتمادی نے اسے گمراہ کیا۔ وہ سمجھتا تھا کہ وہ آزمائش کا مقابلہ کر سکتا ہے؛ مگر چند ہی گھنٹوں میں امتحان آ گیا، اور اُس نے لعنت ملامت کر کے اور قسمیں کھا کر اپنے خداوند کا انکار کر دیا۔ مسیح کی تمثیلیں، 152۔

نواں پھر، جو شام کی قربانی کا وقت ہوتا ہے، میں الیاس کی دعا کے جواب میں آگ اتری اور قربانی کو بھسم کر گئی، اس غرض سے کہ خدا کے لوگ یہ جان لیں کہ خداوند ہی خدا ہے۔ کوہ کرمیل پر دو گروہ رمزی طور پر پیش کیے گئے ہیں: ایک گروہ جو تب جان لیتا ہے کہ خداوند ہی خدا ہے، اور دوسرا وہ جس کی نمائندگی بعل کے نبی کرتے ہیں، جو بعد ازاں قتل کیے جاتے ہیں۔

اور ایسا ہوا کہ شام کی قربانی گزرانے کے وقت ایلیاہ نبی نزدیک آیا اور کہا، اے خداوند، ابراہیم، اسحاق اور اسرائیل کے خدا، آج یہ معلوم ہو کہ تو اسرائیل میں خدا ہے، اور یہ کہ میں تیرا خادم ہوں، اور یہ کہ میں نے یہ سب باتیں تیرے کلام کے مطابق کی ہیں۔ اے خداوند، میری سن، میری سن، تاکہ یہ لوگ جان لیں کہ تو ہی خداوند خدا ہے، اور تو نے ان کے دل کو پھرایا ہے۔

تب خداوند کی آگ نازل ہوئی اور اُس نے سوختنی قربانی اور لکڑی اور پتھر اور خاک کو بھسم کر دیا، اور خندق میں جو پانی تھا اُسے چاٹ لیا۔ اور جب تمام لوگوں نے یہ دیکھا تو وہ منہ کے بل گر پڑے اور کہا، خداوند ہی خدا ہے؛ خداوند ہی خدا ہے۔

اور ایلیاہ نے اُن سے کہا، بعل کے نبیوں کو پکڑو؛ اُن میں سے ایک بھی نہ بچ نکلنے پائے۔ چنانچہ انہوں نے انہیں پکڑ لیا، اور ایلیاہ انہیں نہر قیشون تک نیچے لے گیا، اور وہاں اُن کو قتل کیا۔ 1 سلطین 18:36-40۔

شام کی قربانی، مسیح کی موت، پطرس کا لنگڑے آدمی کو شفا دینا، پطرس کا پیغام غیر قوموں تک پہنچانا، دانی ایل کو نبوتی نور ملنا، الیاس کی دعا کا آگ کے ساتھ قبول ہونا، اور اسی اثنا میں عزرا کا ٹاٹ اور راکھ میں بیٹھ کر لودیکہ سے فلادلفیہ کی منتقلی، یعنی کلیسیا مجاہدہ سے کلیسیا ظاہرہ کی منتقلی کے لیے دعا کرنا۔ نواں پھر قربانی کی ساعت ہے، قبولیت دعا کی ساعت، وہ گھڑی جب آسمان زمین کو چھوتا ہے، اور عدل و رحمت کے درمیان پل۔ اور اسی لیے مسیح نے نواں پھر جان دی، کیونکہ قربانی کے نواں پھر نے انجیل کو غیر قوموں کے لیے کھول دیا—جو تاریکی میں بیٹھے تھے مگر بڑی روشنی دیکھیں گے—جب اتوار کے قانون کے وقت دانی ایل کی کتاب پوری طرح کھولی جائے گی۔

قضاة 6:21 میں جدعون کی قربانی کے موقع پر، خداوند کے فرشتے نے اپنی عصا سے جدعون کی گوشت اور بے خمیری روٹی کی قربانی کو چھوا، اور چٹان میں سے آگ پھوٹ نکلی جس نے اسے پورے طور پر بھسم کر دیا۔ اس آگ نے جدعون کے لیے خدا کی بلاہٹ اور خدا کی جانب سے اُس نشان کی قبولیت، دونوں کی تصدیق کی۔

اور اس نے اس سے کہا، اگر اب میں نے تیرے حضور فضل پایا ہے تو مجھے ایک نشان دکھا کہ تو مجھ سے کلام کرتا ہے۔ میں تیری منت کرتا ہوں کہ یہاں سے روانہ نہ ہونا جب تک میں تیرے پاس واپس آ کر اپنا ہدیہ نہ لے اؤں اور اسے تیرے سامنے رکھ نہ دوں۔ اس نے کہا، میں تب تک ٹھہروں گا جب تک تو پھر نہ آئے۔ تب جدعون اندر گیا اور ایک بکری کا بچہ تیار کیا اور ایک ایفہ آٹے کی فطیر روٹیاں بنائیں؛ گوشت کو ایک ٹوکری میں رکھا اور شوربا ایک دیگچی میں ڈالا، اور اسے بلوط کے

نیچے اس کے پاس باہر لے آیا اور پیش کیا۔ تب خدا کا فرشتہ اس سے کہنے لگا، گوشت اور فطیر روٹیاں لے کر اس چٹان پر رکھ اور شوربا انڈیل دے۔ پس اس نے ایسا ہی کیا۔ پھر خداوند کے فرشتہ نے اپنے ہاتھ میں جو عصا تھا اس کا سرا آگے بڑھایا اور گوشت اور فطیر روٹیوں کو چھوا؛ اور چٹان میں سے آگ برآمد ہوئی اور گوشت اور فطیر روٹیوں کو کھا گئی۔ تب خداوند کا فرشتہ اس کی نظر سے غائب ہو گیا۔ اور جب جدعون نے جانا کہ وہ خداوند کا فرشتہ تھا تو جدعون نے کہا، ہائے خداوند خدا! کیونکہ میں نے خداوند کے فرشتہ کو روبرو دیکھا ہے۔ قضاة 22-6:17۔

باب کی پہلی آیت میں ایک فرشتہ جدعون پر ظاہر ہوا اور اُس نے جدعون کو "اے زبردست مرد شجاعت" کہہ کر پکارا، اور جدعون نے اُس دعوے کی تصدیق کے لیے ایک نشان طلب کیا۔ پھر جدعون فرشتے سے ٹھہرنے کی درخواست کرتا ہے، اور نبوت میں توقف کرنے والا فرشتہ دوسرا فرشتہ ہے۔ جب توقف کا وقت ختم ہو گیا تو جدعون نے قربانی پیش کی اور آگ نے اُس قربانی کو کھا لیا۔ جدعون نویں گھڑی میں ہے، کیونکہ ایلیاہ کے معاملے میں یہ شام کی قربانی کا وقت تھا، اور نویں گھڑی اتوار کا قانون ہے، جب پنٹیکسٹ کی آگ کی سی زبانیں ہم آہنگ ہو جاتی ہیں۔ جدعون اُس طبقے کی نمائندگی کرتا ہے جو خداوند کو روبرو دیکھتا ہے، اور یہی بات دانی ایل کے ساتھ باب دس میں واقع ہوئی۔ جب جدعون نے دیکھا کہ آگ نے قربانی کو کھا لیا، تو اُس نے جان لیا کہ وہ خداوند کے ساتھ ہم کلام رہا ہے، جسے وہ روبرو دیکھ چکا تھا۔

جدعون اس حقیقت سے اس وقت آگاہ ہوتا ہے جب آگ کا معجزہ اُس نشان کی تصدیق کرتا ہے، اور وہ نشان یہی تھا: جدعون، زور آور مرد خدا، اور تین سو کاہنوں کی فوج، جن سب کے ہاتھوں میں حقوق کی تین سو لوحیں تھیں۔ نشان، یا علم، خود جدعون ہے، اور تین سو کی وہ فوج بھی، یعنی حزقی ایل کی وہ زور آور فوج جو باب سینتیس میں اٹھ کھڑی ہوتی ہے۔

احبار 9:23، 24 میں، جب خیمہ اجتماع کی تقدیس ہوئی، تو ہارون کی بطور سردار کاہن پہلی قربانیوں کے بعد خداوند کے حضور سے آگ نکلی اور مذبح پر کی سوختنی قربانی اور چربی کو کھا گئی۔ لوگ للکار اٹھ اور ہیبت کے باعث اپنے منہ کے بل گر پڑے۔ یہ لازم ہے کہ یہ سطر بہ سطر ایلیاہ کی آگ کے ساتھ مطابقت رکھے۔

عزرا کی نویں ساعت کی وہ دعا جو گندم اور زَوان کی جدائی کے لیے ہے، جو قانون اتوار کے وقت وقوع پذیر ہوتی ہے، اُس وقت پوری ہوتی ہے جب کلیسیاے مجاہدہ کلیسیاے ظافرہ میں متبدل ہو جاتی ہے۔ اس کا جدعون کی آگ کے ساتھ بھی ہم آہنگ ہونا لازم ہے۔ سات دن کی تقدیس کے بعد آٹھویں دن پیش کی گئی ہارون کی اولین قربانی پر جو بھسم کر دینے والی آگ نازل ہوئی تھی، وہ اسی روز دوبارہ نازل ہوئی اور ہارون کے دو شریر بیٹوں کو ہلاک کر دیا۔ جب روح القدس نویں ساعت میں، قانون اتوار کے وقت، بلا پیمانہ انڈیلا جائے گا، تو کاہنوں کی دو جماعتوں کی تفریق ہوگی، اور کلیسیاے ظافرہ اُس کام کا آغاز کرے گی جس کی نمائندگی افسس کے سفید گھوڑے سے ہوتی ہے، جو فتح کرتا ہوا اور مزید فتح کرنے کو نکلتا ہے۔ کلیسیاے ظافرہ کی مسیح کو ہیکل سلیمانی میں دوسری شہادت ملتی ہے۔

۲ تواریخ ۱:۷-۳ میں سلیمان کے ہیکل کے افتتاح کے موقع پر، سلیمان کی دعا کے بعد، آسمان سے آگ نازل ہوئی اور سوختنی قربانیوں اور ذبائح کو کھا گئی۔ خداوند کا جلال ہیکل میں بھر گیا، جس کے نتیجہ میں لوگ سجدہ کرنے لگے اور خدا کی نیکی اور اُس کی قائم و دائم رحمت کا اعلان کرنے لگے۔ اتوار کے قانون کے وقت، زکریاہ اور یسعیاہ کے مطابق، فاتح کلیسیا سب پہاڑوں سے بلند ایک تاج اور ایک علم کی مانند بلند کی جاتی ہے۔ جب سلیمان کے ہیکل کے افتتاح پر آگ نازل ہوئی، تو ہیکل خداوند کے جلال سے بھر گیا، جو اس امر کی علامت تھا کہ ساتویں نرسنگے کی صدا خدا کے لوگوں پر اپنا کام مکمل کر چکی ہے اور عین اسی کام کو گیارہویں گھڑی کے مزدوروں پر عنقریب مکمل کرنے کو ہے۔ ساتواں نرسنگا کفارہ کی نمائندگی کرتا ہے، یعنی الوہیت اور انسانیت کے اُس امتزاج کی جو اُس وقت وقوع پذیر ہوتا

ہے جب یسوع اپنی جلال کی بادشاہی کو بلند کرتا ہے۔ وہ آگ جو موسیٰ کے خیمہ اجتماع اور سلیمان کے ہیکل پر نازل ہوئی تھی، ہارون کے بیٹے کے لیے بھی عدالت کی آگ تھی، جیسے کہ داؤد کے لیے تھی۔

اول تواریخ 21:26 کے مطابق، ارونہ/اورنن کے کھلیان پر داؤد کی قربانی—جو داؤد کی مردم شماری سے آئی ہوئی وبا کے دوران پیش کی گئی تھی—کے جواب میں قربان گاہ پر آسمان سے آگ نازل ہوئی، جو قبولیت کی علامت تھی، اور وبا تھم گئی۔ لاوڈکیہ کی وبا اُس وقت ختم ہوتی ہے جب آگ داؤد کی قربانی پر نازل ہوتی ہے تاکہ انسانی قوت اور حکمت پر اُس کے انحصار کی وبا رک جائے۔ انسانی سے الہی-انسانی کی طرف انتقال اُس وقت نشان زد ہوتا ہے جب کفارہ تکمیل پاتا ہے، اور کلیسیا ایک علم کی مانند بلند کی جاتی ہے۔ اسی موقع پر، سلیمان کے ہیکل کے مطابق، جب الوہیت انسانیت کے ساتھ متحد ہوتی ہے تو خداوند کا جلال ہیکل کو بھر دیتا ہے۔

ہم آئندہ مقالے میں نصف شب کی پکار کے اُس دور پر اپنا غور و خوض جاری رکھیں گے جس کی نمائندگی تیسرے اور نویں پہر کرتے ہیں۔

اور چھ دن کے بعد یسوع پطرس، یعقوب اور اُس کے بھائی یوحنا کو ساتھ لے کر علیحدگی میں ایک بلند پہاڑ پر گیا؛ اور وہ ان کے سامنے متبدل ہوا، اور اُس کا چہرہ سورج کی مانند چمکا، اور اُس کے لباس نور کی مانند سفید تھے۔ اور دیکھو، موسیٰ اور ایلپاہ انہیں نظر آئے جو اُس سے گفتگو کر رہے تھے۔

تب پطرس نے جواب دے کر یسوع سے کہا، آے خداوند، ہمارے لیے یہاں ہونا اچھا ہے؛ اگر تو چاہے تو ہم یہاں تین ڈیرے بنائیں؛ ایک تیرے لیے، اور ایک موسیٰ کے لیے، اور ایک ایلپاہ کے لیے۔ جب وہ ابھی کہہ ہی رہا تھا تو دیکھو، ایک تابناک بادل نے اُن پر سایہ کر لیا؛ اور دیکھو، اُس بادل میں سے ایک آواز آئی جو کہتی تھی: یہ میرا محبوب بیٹا ہے جس میں میری خوشنودی ہے؛ تم اس کی سنو۔

اور جب شاگردوں نے یہ سنا تو وہ منہ کے بل گر پڑے اور سخت ڈر گئے۔ اور یسوع ان کے پاس آ کر انہیں چھوا اور کہا، اٹھو، ڈرو مت۔

اور جب انہوں نے اپنی آنکھیں اٹھائیں تو یسوع کے سوا کسی کو نہ دیکھا۔ اور جب وہ پہاڑ سے اتر رہے تھے تو یسوع نے انہیں حکم دیا اور کہا، یہ رؤیا کسی سے نہ کہنا جب تک ابن آدم مردوں میں سے پھر جی نہ اٹھے۔ متی 17:1-9۔